

اشاعت خاص

MEMBER WUOJ ABC Certified
عوام کی بے ساختہ لکار
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی لکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم



تحریر: محمد فیصل ندیم

اپنا کھیت، اپنا روزگار

بے زمین کسانوں کیلئے خود مختاری کی جانب ایک تاریخی قدم

کی کوئی گنجائش نہیں رکھی گئی۔ یہی وہ رہی ہے۔ اس سے کسانوں کی طرز سکرانی ہے جس سے عوام کا اعتماد پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا، بحال ہوتا ہے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز دہلی علاقوں میں روزگار کے نئے شریف کی جانب سے قرعہ اندازی مواقع پیدا ہوں گے اور زرعی پیداوار کے فوراً بعد کامیاب درخواست میں خاطر خواہ بہتری آئے گی۔ گزاروں کو خود نوں کر کے مبارکباد دینا پنجاب حکومت کا یہ اقدام اس لحاظ سے بھی ایک مثبت اور عوامی انداز سکرانی سے بھی اہم ہے کہ اس نے ریاستی کی مثال ہے۔ فیصل آباد کے وسائل کو براہ راست مستحق شہریوں عبدالستار سے ان کی گفتگو صرف ایک نیک پہنچانے کی لا کوشش کی ہے۔ رسی کارروائی نہیں بلکہ اس پیغام کی اگر یہ منصوبہ کامیابی سے آگے بڑھتا عکاس تھی کہ حکومت مستحق افراد کو اپنے ہاؤس پر کھڑا دیکھنا چاہتی ہے، نہ کہ انہیں مستقل امداد کا محتاج بنانا۔ یہ سکیم صرف زمین کی تقسیم تک محدود نہیں بلکہ ایک مکمل زرعی بحالی پروگرام ہے۔ حکومت مالی معاونت، تکنیکی رہنمائی، زرعی ایکشن پلان سرورمز اور جدید کاشتکاری کے طریقے بھی فراہم کر



کسی بھی زرعی ملک کی اصل طاقت ہے کہ بے زمین کسان ہمیشہ دوسروں کی زرعی زمین، چھٹی کسان اور موثر زرعی پالیسی ہوتی ہے۔ پاکستان کی کا بڑا حصہ جاگیرداروں یا مالکان کے



دہلی خواتین کو زرعی سرگرمیوں میں جاری رہا تو آنے والے برسوں میں پنجاب کے ہزاروں خاندان معاشی طور پر خود مختار ہو سکتے ہیں اور زرعی وسائل، مواقع اور باعزت روزگار

ہے۔ حکومت کے مطابق ہزاروں خواتین نے درخواستیں دیں اور میرٹ کی بنیاد پر انہیں بھی شامل کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ایک اور وعدہ پورا

اپنا کھیت اپنا روزگار

مجموعی طور پر 1 لاکھ 21 ہزار ایکڑ اراضی کی فراہمی

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ایک اور وعدہ پورا

اپنا کھیت اپنا روزگار

30 ہزار غریب خاندان قابل کاشت سرکاری زمین کے مالک بن گئے

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ایک اور وعدہ پورا

اپنا کھیت اپنا روزگار

نامور خاندانوں کو زمین کے حقوق بھی اور فی ایکڑ 50 ہزار روپے کی مالی امداد بھی ملے گی

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ایک اور وعدہ پورا

اپنا کھیت اپنا روزگار

30 ہزار خاندانوں کو 100 روپے سالانہ کی لیز پر 20 سال کیلئے یقینی حقوق دے دیے گئے



ملکی ترقی کا مزید مضبوط ستون بن سکتی فراہم کرنا ہی حقیقی خدمت ہے۔ یہی ہے۔ بلاشبہ حکومت پنجاب نے اس سوچ ایک مضبوط، خود کفیل اور خوشحال پنجاب کی بنیاد بن سکتی ہے۔

ہے۔ یقیناً کسی بھی بڑے منصوبے کی اصل کامیابی اس کے موثر نفاذ میں ہوتی ہے۔ حکومت کے لیے ضروری ہوگا کہ الاٹ ہونے والی زمین واقعی قابل کاشت رہے، مالی امداد بروقت مستحق افراد تک پہنچے، تکنیکی معاونت مسلسل فراہم کی جائے اور نگرانی کا ایسا نظام قائم کیا جائے جس سے کسی بھی قسم کی بدعنوانی یا بے ضابطگی کی گنجائش نہ رہے۔ آج پاکستان کو زرعی خود کفالت، دہلی خوشحالی اور خوراک کے تحفظ جیسے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔



معیشت کا بڑا انحصار آج بھی زراعت میں ہے، مگر افسوس کہ برسوں سے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی لاکھوں ایسے خاندان موجود ہیں جو "اپنا کھیت، اپنا روزگار" سکیم ایک زراعت سے وابستہ ہونے کے باوجود ایسی پیش رفت ہے جو نہ صرف زرعی اپنی زمین سے محروم رہے۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی معیشت میں بھی مثبت

ہزار ایکڑ قابل کاشت سرکاری اراضی تیس سال کے لیے صرف سو روپے سالانہ فی ایکڑ کی علاقہ لیز پر فراہم کی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ حکومت کی جانب سے نی ایکڑ پچاس ہزار روپے مالی امداد اور زرعی ماہرین کی تکنیکی معاونت بھی دی جارہی ہے تاکہ مستحق خاندان صرف زمین کے مالک ہی نہ بنیں بلکہ جدید طریقوں سے کامیاب کاشتکاری بھی کر سکیں۔ اس منصوبے کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کی شفافیت ہے۔ تمام الاٹمنٹ کیپیٹرائزڈ قرعہ اندازی کے ذریعے کی گئی، درخواست گزاروں کو ذاتی شنوائی اور اپیل کا حق دیا گیا، جبکہ حکومت نے واضح کیا کہ سفارش یا سیاسی اثر و رسوخ



